رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ

# غوثِ پاک اور اِصلاحِ اُمّت

**26-OCTOBER-2023**

## اجتماعِ غوثیہ کا بیان

(for Islamic Brothers)

اجتماعِ غوثیہ کا بیان

(11 ربیع الآخر 1445ھ / 26 اکتوبر، 2023ء، بڑی گیارہویں شریف)

# غوثِ پاک اور اِصلاحِ اُمّت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... بیٹا! تم بے وُضُو تھے

✿... مؤمن کی فراست کا کمال

✿... غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کا مختصر تعارف

✿... توکُّل بڑھانے کا روحانی وظیفہ

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

**For Feedback** : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

## درودِ پاک کی فضیلت

ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان بھی حاضِر تھے، محفلِ نُور سجی ہوئی تھی، اتنے میں ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مَااَقْرَبُ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ؟ اللہ پاک کا زیادہ قُرب دِلانے والا عمل کونسا ہے؟ فرمایا: صِدْقُ الْحَدِیْثِ وَاَدَاءُ الْاَمَانَۃِ سچی بات کہنا اور امانت ادا کرنا۔ عرض کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! زِدْنَا یعنی مزید اَعمال اِرشاد فرما دیجئے! فرمایا: صَلَاۃُ اللَّیْلِ وَصَوْمُ الْھَوَاجِرِ یعنی رات کو نماز پڑھنا اور گرمی میں روزے رکھنا (اللہ پاک کا قرب دِلانے والے اعمال ہیں)۔ صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے پھر عرض کیا: زِدْنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مزید اِرشاد فرمایئے! فرمایا: کَثْرَۃُ الذِّکْرِ اللہ پاک کا ذِکر کثرت سے کرنا بھی قُربِ خُدا دِلانے والا عمل ہے، مزید فرمایا: وَالصَّلَاۃُ عَلَیَّ تَنْفِی الْفَقْرَ اور مجھ پر درود شریف پڑھنا (قربِ اِلٰہی دِلانے والا عمل بھی ہے اور ساتھ ہی ساتھ) فقر وفاقہ کو دُور بھی کر دیتا ہے۔[1]

دُور ہو جائیں دُنیا کے رنج و اَلَم | ہو عطا اپنا غم دیجئے چشمِ نم
مال و دولت کی کثرت کا طالب نہیں | تم پہ ہر دم کروڑوں درود و سلام[2]

1 ...مسالک الحنفا، المطلب الخامس، الفصل الثانی فی فوائد الصلاۃ علی النبی...الخ، صفحہ:178۔

2 ...وسائل بخشش، صفحہ:604۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** اس **حدیثِ پاک** میں 6 اَعْمال کا ذِکْر ہوا (1): سچ بولنا (2): امانت ادا کرنا (3): رات کو نماز پڑھنا (4): گرمی میں روزے رکھنا (5): کَثْرت سے اللہ پاک کا ذِکْر کرنا اور (6): رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک پڑھنا، یہ 6 اعمال اللہ پاک کا قُرْب دِلانے والے ہیں اور سُبْحٰنَ اللہ! دُرُوْدِ پاک کی فضیلت کیا بیان ہوئی؟ یہ **وہ پیارا پیارا عمل ہے کہ اللہ پاک کا قرب بھی دِلاتا ہے اور فقر و فاقہ، غربت و تنگدستی (Poverty) اور بے روزگاری سے نجات بھی دلاتا ہے۔**

آج کل مہنگائی (Inflation) ویسے زوروں پر ہے، غریب کیا، اب تو امیر بھی پریشان ہیں، کوئی بات نہیں، مشکلات انسانوں پر ہی آیا کرتی ہیں، پریشان ہونا چھوڑیئے! گلیوں بازاروں میں، دوست احباب (Friends) کی بیٹھک میں مہنگائی کا دُکھ رونا چھوڑیئے! دُرُودِ پاک پڑھا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گُناہ بھی معاف ہوں گے، دِل بھی پاک ہو گا، اللہ پاک کا قرب بھی ملے گا، آخرت بھی سنورے گی اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! غربت، تنگدستی، بے روزگاری سے بھی نجات نصیب ہو جائے گی۔

اے دِینِ حق کے رَہبر تم پر سلام ہر دَم
میرے شفیعِ محشر تم پر سلام ہر دَم
دُنیا و آخرت میں جب میں رہوں سلامت
پیارے پڑھوں نہ کیونکر تم پر سلام ہر دَم[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 168 ملتقطاً۔

# بیان سننے کی نیتیں

**حدیثِ پاک** میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّت پر ہے۔[1]

**اے عاشقانِ رسول!** اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! مثلاً ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہمارے پیر، پیرانِ پیر، پیر دستگیر حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بلند رُتبہ ولیِ کامِل ہیں، آپ کی تعلیمات کیا ہیں؟ آپ نے دِین کی خِدمت کس انداز میں کی؟ آپ کس طرح لوگوں کے ظاہِر و باطِن کی اِصلاح فرمایا کرتے تھے؟ آج اس تعلق سے کچھ باتیں اور حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے واقعات وغیرہ ہم سننے کی سَعَادت حاصِل کریں گے، اس سے پہلے آیئے! 11 وِیں شریف کے تعلق سے ایک ایمان افروز واقعہ سنتے ہیں:

## گیارہویں کی محفل میں شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عَنہ کی آمد

بَرِّ صغیر (پاک وہند) کی بہت ہی معروف و مشہور، معتبر شخصیت، اپنے وقت کے ولیٔ کامِل، عالِمِ باعمل حضرت شاہ وَلِیُّ اللہ محدِّث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: حضرت مرزا مظہر جانِ جاناں رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ (جو بہت بڑے ولیٔ کامِل ہیں، آپ) فرماتے ہیں: ایک دِن میں سویا ہوا

---

1 ... بخاری، کتاب بدء الوحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ، صفحہ: 56، حدیث: 1۔

تھا، میں نے خواب دیکھا، ایک صحرا ہے، اس میں ایک بڑا سا چبوترہ ہے اور بہت سارے اَوْلیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم اس چبوترے پر مُراقبہ کی حالت میں (یعنی آنکھیں بند کئے، اللہ پاک کی یاد میں گم) بیٹھے ہیں، اس حلقے کے درمیان حضرت خواجہ نقشبند اور حضرت خواجہ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہما تشریف فرما ہیں۔ حضرت خواجہ جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ پر بھی عجیب کیفیت طاری تھی، آپ ہر چیز سے بے خبر رَبِّ کریم کی یاد میں گم تھے۔ میں نے کسی سے پوچھا: یہ سب اَوْلیائے کرام یہاں کیوں جمع ہیں؟ بتایا گیا: مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ تشریف لا رہے ہیں، سب ان کے استقبال کے لئے حاضِر ہیں۔ ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ تشریف لے آئے، آپ کے ساتھ کوئی تھا، آپ نے اس کا ہاتھ بڑے پیار سے پکڑ رکھا تھا، پوچھنے پر بتایا گیا: حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کے ساتھ یہ جو شخصیت ہیں، یہ کوئی اور نہیں بلکہ خَیْرُالتَّابِعِین (یعنی تابعین میں بلند رُتبہ رکھنے والے، عظیم عاشِقِ رسول) حضرت اُوَیس قَرَنی رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں۔

حضرت مرزا مظہر جانِ جاناں رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: اس جگہ ایک خوبصُورت اور نُور سے جگمگاتا ہوا کمرہ تھا، حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت اویس قَرَنی رَضِیَ اللہُ عنہما اس کمرے میں تشریف لے گئے۔ میرے پوچھنے پر بتایا گیا: آج حضور غَوْثُ الثَّقَلَیْن (یعنی جنّوں اور انسانوں کے غوث، مددگار) (شیخ عبد القادر جیلانی) رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا عرسِ پاک یعنی بڑی گیارہویں شریف ہے، اس تقریب میں شرکت کے لئے ہی حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت اویس قَرَنی رَضِیَ اللہُ عنہما تشریف لائے ہیں۔[1]

گُلِ بُوستانِ نبی غوثِ اعظم | مہِ آسمانِ علی غوثِ اعظم

❶...کلماتِ طیبات، صفحہ: 77۔

| | |
|---|---|
| تُو وہ گل ہے باغِ حسین و حسن کا | کہ بُو تیری سب میں بسی غوثِ اعظم |
| قدم کیوں نہ لیں اولیا چشم و سر پر | کہ ہیں والیِ ہر وَلی غوثِ اعظم |

**پیارے اسلامی بھائیو!** آج الحمد للہ! بڑی گیارہویں شریف (یعنی ربیع الآخر کی 11 وِیں رات) ہے۔ الحمد للہ! اس رات کو دُنیا بھر میں حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ذِکرِ خیر کی محافِل سجتی ہیں، عاشقانِ غوثِ اعظم دُھوم دھام سے گیارہویں شریف مناتے، ذِکرِ غوثِ پاک کرکے ایمان کو تازگی بخشتے اور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ایصالِ ثواب کے لئے لنگر وغیرہ کا اہتمام کرکے خوب ایصالِ ثواب کرتے اور اس کی برکتیں لُوٹتے ہیں اور دیکھئے! کیسی کرم کی بات ہے، دو بلند رُتبہ اَوْلیائے کرام حضرت شاہ ولیُّ اللہ مُحَدِّث دہلوی اور حضرت مرزا مظہر جانِ جاناں رَحمۃُ اللہِ علیہما نے گواہی دی کہ گیارہویں شریف کی محفل میں بڑے بڑے اَوْلیائے کرام اور شہنشاہِ وِلایت حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ اور ان کے ساتھ عظیم عاشقِ رسول حضرت اویس قرنی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی تشریف لائے۔

## گیارہویں شریف کی برکات

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمیں بھی گیارہویں شریف کا اہتمام لازمی طور پر کرنا چاہئے، گیارہویں شریف کیا ہے؟ اِیْصالِ ثواب ہے اور اِیْصالِ ثواب کرنا قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔ صحابیٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: ہم اپنے فوت شدگان کے لئے دُعائیں اور ان کی طرف سے صدقہ و خیرات وغیرہ کرتے ہیں، کیا یہ چیزیں اُن کو پہنچتی ہیں؟ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک یہ چیزیں فوت شدگان کو پہنچتی ہیں وَيَفْرَحُونَ بِهٖ كَمَا يَفْرَحُ اَحَدُكُمْ

بِالْھَدِیَّۃِ یعنی جیسے تم تحفہ ملنے سے خوش ہوتے ہو، ایسے ہی فوت شدگان اس (ایصالِ ثواب) سے خُوش ہوتے ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ غوثِ پاک! ہم گیارھویں شریف کا اہتمام کریں، حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے لئے ایصالِ ثواب کریں، اس سے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہم سے خوش ہو جائیں تو ہمیں اَور کیا چاہیے...!!

رکھتا ہے جو غوثِ اعظم سے نیاز | ہوتا ہے خوش اس سے مولیٰ بے نیاز[2]

مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر ہر چاند کی گیارھویں شب کو مُقَرَّر پیسوں کی شیرنی مسلمان کی دُکان سے خرید کر پابندی سے گیارھویں کی فاتحہ دیا کرے تو رزق میں بہت ہی بَرَکت ہو گی اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کبھی پریشان حال نہ ہو گا۔ خود میں اس کا پابند ہوں اور اللہ پاک کے فضل سے اس کی بے شمار خوبیاں پاتا ہوں۔[3]

ہوں گی آساں ساری تیری مشکلیں | صدقِ دِل سے غوث کی کر دے نیاز
ہے فضیلت گیارھویں تاریخ میں | اس لئے افضل ہے اس میں دے نیاز
ساز و ساماں کی نہیں تخصیص کچھ | جو میسر ہو اسی پر دے نیاز[4]

الحمد للہ! عاشقِ غوثِ پاک شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہم العالیہ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مُرید بھی ہیں اور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے بے پناہ محبّت بھی رکھتے

1...عمدۃ القاری، کتاب الجنائز، باب موت الفجاۃ...الخ، جلد:6، صفحہ:305، تحت الحدیث:1388۔
2...قبالہ بخشش، صفحہ:142۔
3...اسلامی زندگی، صفحہ:132 خلاصۃً۔
4...قبالہ بخشش، صفحہ:142۔

ہیں، آپ کا برسوں سے معمول ہے کہ ہر اسلامی مہینے کی 11 وِیں شب کو گیارھویں شریف کی نیاز کا اہتمام فرماتے ہیں اور اس کی ترغیب بھی دِلاتے رہتے ہیں۔ آپ کی خواہش ہے کہ ہر عاشقِ رسول پابندی کے ساتھ ہر ماہ گیارھویں شریف کا اہتمام کیا کرے۔ کاش! ہم عاشقانِ غوثِ پاک کو اس کی توفیق ملے اور ہر ماہ پابندی کے ساتھ گیارھویں شریف کی نیاز دِلانے کا اہتمام کرلیں۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اے جمیلِ قادری ہشیار باش | عمر بھر چھوٹے نہ یہ تجھ سے نیاز[1]

## غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارُف

اَلحمدُ لِلّٰہ! شَہنشاہِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مشہور و معروف ہستی ہیں ❁ آپ حسنی حسینی سَیِّد ہیں ❁ آپ کا نامِ پاک: عبدُ القادِر اور کنیت: ابو محمد ہے ❁ مُحْیُ الدِّین (یعنی دِین کو زِندہ کرنے والے) اور غَوْثُ الثَّقَلَین (یعنی جنّوں اور انسانوں کے غوث، مدد گار) آپ کے مشہور اَلقاب ہیں ❁ حضورِ غوثِ پاک، شیخ عبدُ القادِر جِیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ 470 ہجری کو جِیلان میں پیدا ہوئے ❁ 91 سال اس دُنیا میں تشریف فرما رہے ❁ 561 ہجری میں آپ نے دُنیا سے پردہ فرمایا۔

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا | اُونچے اُونچوں کے سَروں سے قدم اعلیٰ تیرا
سَر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا | اولیا ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا[2]

## گیارھویں والا پیر کہنے کا سبب

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارے ہاں عام طور پر حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو **گیارھویں**

---

1 ...قبالہ بخشش، صفحہ: 142۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 19۔

**والا پیر** کہتے ہیں، ویسے بھی حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے ایصالِ ثواب کی محافِل کو گیارھویں شریف کہا جاتا ہے۔ اس کے کئی اسباب ہیں، مثلاً ❁ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کا یومِ وِصال 11 ربیعُ الآخر ہے، اس لئے آپ کو گیارھویں والا پیر کہتے ہیں ❁ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کا سلسلۂ نسب 11 واسطوں سے امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللهُ عنہ تک پہنچتا ہے[1] ❁ آپ کا شجرۂ طریقت (یعنی آپ کے پیر صاحِب، پھر ان کے پیر صاحِب، پھر اُن کی پیر صاحِب یوں جو لڑی ہے، یہ شجرہ شریف بھی) 11 واسطوں سے حضرت علی المرتضیٰ شیر خُدا رَضِیَ اللهُ عنہ تک پہنچتا ہے ❁ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اپنی کتاب **جَاءَالْحَق** میں اس کا ایک اور بہت پیارا اور ایمان افروز سبب لکھا ہے۔ لکھتے ہیں: حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ 12 وِیں شریف یعنی سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد شریف بہت پابندی سے کیا کرتے تھے، ایک روز رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لائے اور فرمایا: **عَبدُالقادِر! تم نے ہمیں 12 وِیں سے یاد کیا، ہم تمہیں 11 وِیں دیتے ہیں۔** چونکہ یہ سرکاری عطیہ ہے، اس لئے تمام دُنیا میں پھیل گیا۔ الحمدلله! صدیاں گزر جانے کے بعد بھی اب تک غُلامانِ غوثِ اعظم ربیع الآخر میں خصوصاً اور اس کے عِلاوہ ہر اسلامی مہینے کی 11 تاریخ کو ذوق و شوق کے ساتھ 11 وِیں شریف کا اہتمام کرتے ہیں۔[2]

تیرے جد کی ہے بارھویں غوثِ اعظم | ملی ہے تجھے گیارھویں غوثِ اعظم
تجھے سب نے جانا، تجھے سب نے مانا | تری سب میں دُھومیں مچیں غوثِ اعظم[3]

1 ...زبدۃ الآثار، ذکر نسبہ وصفتہ، صفحہ: 35-36۔
2 ...جاء الحق، صفحہ: 220 خلاصۃً۔
3 ...قبالہ بخشش، صفحہ: 166۔

# غوثِ پاک اور اِصلاحِ اُمّت

**پیارے اسلامی بھائیو!** آیئے! حُضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تعلیمات اور آپ کی دِینی خدمات کے تعلق سے کچھ باتیں سننے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں:

## بیٹا! تم بے وُضو تھے

شیخ اَبُو الفَرَج رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ عاشِقِ غوثِ پاک ہیں، آپ کو حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا زمانۂ مُبارَک نصیب ہوا، زیارت کا بھی شَرَف مِلا اور حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عقیدت و محبت بھی عطا ہوئی۔ شیخ اَبُو الفَرَج رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مجھے حُضُور غوثِ پاک شیخ عَبْدُ القَادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مدرسے کے قریب سے گزرنے کی سَعادت ملی، یہ عصر کی نماز کا وقت تھا اور وہاں مسجد میں تکبیر کہی جارہی تھی، میں نے موقع غنیمت سمجھا کہ ایک تو نمازِ عصر باجماعت پڑھ لوں گا اور ساتھ ہی حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زیارت بھی نصیب ہو جائے گی، چنانچہ میں جلدی سے مسجد میں داخِل ہوا، میرا خیال تھا کہ میں باوُضُو ہوں، چنانچہ میں جلدی سے جماعت میں شامِل ہو گیا، حُضُور غوثِ پاک شیخ عَبْدُ القَادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی اقتدا میں نماز پڑھی، جب نماز سے فارِغ ہوئے تو دِلوں کے حال سے باخبر، بُھولے بھٹکوں کے رَہبر حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ میری طرف مُتَوَجّہ ہوئے اور فرمایا: اَیْ بُنَیَّ! اے بیٹے! اَلْغَفْلَۃُ شَامِلَۃٌ لَّکَ غفلت (**Heedlessness**) نے تمہیں گھیر لیا، قَدْ صَلَّیْتَ عَلٰی غَیْرِ وُضُوْءٍ تم نے بغیر وُضو کئے ہی نماز پڑھ لی ہے۔[1]

قطبِ اَبدال بھی ہے محورِ ارشاد بھی ہے | مرکز دائرۂ سِرّ بھی ہے عبد القادر

---

1 ...القلائد الجواہر، صفحہ: 30 خلاصۃً۔

| | |
|---|---|
| اس کے فرمان ہی سب شارح حکم شارع | مظہر ناہی و آمر بھی ہے عبد القادر |

**وضاحت:** ہمارے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ عَبدُالقادِر ہیں یعنی قُدرتوں والے رَبِّ کریم کے بندے ہیں، آپ قطب وابدال کے مرتبہ پر فائض ہیں اور راہِ راست دکھانے اور اَسرار کے دائرئ کا مرکز بھی ہیں، آپ کے ارشادات پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین کی تشریح ہیں اور آپ کا کلام حکمِ خداوندی کے مُطابِق ہوتا ہے۔

## مؤمن کی فراست کا کمال

**پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے میرے پیر، پیروں کے پیر، پیر دستگیر حُضُور غوثِ اعظم شیخ عَبدُالقادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی...!! شیخ اَبُو الفَرَج رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے غلطی سے بے وُضو نماز پڑھ لی تھی، حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اپنے عِلْمِ باطِن اور نُورِ بصیرت سے جان لیا کہ انہوں نے بغیر وُضُو کے نماز پڑھ لی ہے۔ یہ اَوْلیائے کِرام کی بلند شانیں ہیں، اللہ پاک اپنے نبیوں کے صدقے میں انہیں بھی چھپی باتوں کا عِلْم عطا فرماتا ہے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللهِ یعنی مؤمن کی فراست سے بچو کیونکہ وہ اللہ پاک کے نُور سے دیکھتا ہے۔[1]

فراست ایک نُور ہے جو اللہ پاک بندے کے دِل میں رکھ دیتا ہے۔[2] علّامہ مُناوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ **حدیثِ پاک** کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: وہ نُور جو اللہ پاک کامِل مؤمن کے دِل میں رکھ دیتا ہے، اس سے بندے کا دِل چمک کر شیشے کی طرح ہو جاتا ہے (جس میں ہر چیز صاف دِکھائی دیتی ہے)، لہٰذا اس نُور کی برکت سے بندہ پوشیدہ (**Hidden**) باتوں سے

1 ...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب و من سورة الحجر، صفحہ: 722، حدیث: 3127۔
2 ...لمعات التنقیح، کتاب الصلاۃ، باب مالا یجوز من العمل...الخ، جلد: 3، صفحہ: 113، تحت الحدیث: 978۔

خبر دار اور رازوں (Secrets) کو دیکھنے والا بن جاتا ہے۔[1]

## تم میرے لئے شیشے کی طرح ہو

الحمد للہ! ہمارے پیر حُضُور شیخ عَبْدُ القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کامِل مؤمن ہی نہیں بلکہ کاملوں کے بھی اِمام ہیں، پیروں کے پیر ہیں۔ آپ کو بھی رَبِّ کریم نے نُورِ فراست عطا فرمایا، آپ کی تو کیا ہی شان ہے۔ آپ خُود فرماتے ہیں: اے لوگو! اگر میری زبان پر شریعت کی رَوک نہ ہوتی تو میں تمہیں بتا دیتا جو تم گھروں میں کھاتے ہو اور جو بچا کر رکھ آتے ہو، اَنْتُمْ بَیْنَ یَدِیْ کَالْقَوَارِیْرِ یُرٰی مَافِیْ بَوَاطِنِکُمْ وَظَوَاهِرِکُمْ تم میرے سامنے شیشے کی بوتل کی طرح ہو، تمہارا ظاہِر باطِن سب کچھ نظر آتا ہے۔[2]

بندہ قادِر کا بھی، قادر بھی ہے عَبْدُ القادِر
سِرِّ باطن بھی ہے ظاہِر بھی ہے عَبْدُ القادِر

مفتیِ شرع بھی ہے، قاضیِ ملّت بھی ہے
عِلْمِ اَسرار سے ماہِر بھی ہے عَبْدُ القادِر

ذی تَصَرُّف بھی ہے مَاذُون بھی مختار بھی ہے
کارِ عالَم کا مُدَبِّر بھی ہے عَبْدُ القادِر[3]

**وضاحت:** ہمارے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ عَبْدُ القادِر ہیں یعنی قُدرتوں والے رَبِّ کریم کے بندے ہیں، اللہ پاک نے آپ کو قُدرت عطا فرمائی ہے، آپ ظاہِر و باطِن کے رازدار ہیں، شریعت کے مفتی بھی ہیں، مِلّت کے قاضی بھی ہیں، باطنی عُلُوم کے ماہِر بھی ہیں، اللہ پاک نے آپ کو اختیارات عطا فرمائے ہیں، آپ کو زمانے کی تَدْبِیر کی اجازت بھی عطا کی گئی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... فیض القدیر، جلد: 1، صفحہ: 185-186، تحت الحدیث: 151 ملتقطاً۔
2 ... بہجۃُ الْاَسرار، ذکر کلمات اخبر بہا عن نفسہ... الخ، صفحہ: 55۔
3 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 69 ملتقطاً۔

## انفرادی طَور پر سمجھایا کیجئے!

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہم نے واقعہ سُنا، شیخ ابُو الفَرَج رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے بُھول ہوئی، آپ نے بے خیالی میں وُضُو کئے بغیر ہی نماز پڑھ لی، اس پر ہمارے پیر، شیخ عَبْدُ القَادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فورًا آپ کی اِصلاح فرمائی اور بتادیا کہ تمہارا وُضُو نہیں تھا۔

اس سے حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا نیکی کی دعوت دینے کا جذبہ (**Passion**) بھی معلوم ہوتا ہے ❁ آپ الحمدللہ! بیانات بھی فرمایا کرتے تھے ❁ بڑے بڑے اجتماعات میں پُر اَثَر بیان کر کے لوگوں کی زندگیاں بھی بدل دیا کرتے تھے ❁ مدرسے میں پڑھایا بھی کرتے تھے ❁ اور اس کے ساتھ ساتھ آپ انفرادی طَور پر (**Individually**) بھی لوگوں کو سمجھا کر اُن کی اِصلاح کا سامان کیا کرتے تھے۔

کاش! ہمیں بھی یہ جذبہ نصیب ہو جائے! عام طور پر اجتماعی نیکی کی دعوت کا سلسلہ ہوتا ہی رہتا ہے، مبلغین بیانات کرتے ہیں، دَرْس دیتے ہیں، سوشل میڈیا اور ٹی وی چینلز کے ذریعے بھی لوگ دوسروں تک نیکی کی باتیں پہنچا رہے ہوتے ہیں **مگر انفرادی طَور پر کسی کو غلطی کرتے دیکھا تو اسے سمجھانے، نیکی کی دعوت دینے، اس کی اِصلاح کا سامان کرنے میں بہت کمی دیکھی جاتی ہے۔** انفرادی طَور پر سمجھانے میں عموماً ہمت نہیں پڑتی، دَرْس و بیان کرنے کی نسبت اس میں جھجک (**Hesitation**) زیادہ ہوتی ہے مگر اجتماعی (**Combined**) نیکی کی دعوت کی نسبت انفرادی طَور پر سمجھانے کی ضَرورت بھی زیادہ ہے، اہمیت (**Importance**) بھی زیادہ ہے اور اس کے فائدے (**Benefits**) بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ شرعی مسئلہ ہمیشہ یاد رکھئے! اگر ہم نے کسی کو کوئی گُناہ کا کام کرتے دیکھا اور

ہمارا غالِب گمان ہے کہ میں اسے سمجھاؤں گا تو یہ سمجھ جائے گا، ایسی صُورت میں اسے سمجھانا واجِب ہو جاتا ہے۔[1]

لِہٰذا انفرادی طَور پر لوگوں کو سمجھانے کی عادَت (**Habit**) بنائیے! ❁ کسی کو نماز میں غلطی کرتے دیکھ لیا ❁ کسی کو وُضو میں غلطی کرتے دیکھ لیا ❁ کسی کی دُکان پر گئے، اس نے گانے (**Songs**) چلا رکھے تھے ❁ کسی کو غیبت کرتے ❁ چغلی کھاتے دیکھ لیا ❁ گالیاں بکتے دیکھ یا سُن لیا، اگر یہ خیال جمتا ہے کہ میں اسے سمجھاؤں گا تو سمجھ جائے گا، ایسی صُورت میں ❁ موقع کی مناسبت سے ❁ حکمتِ عملی (**Strategy**) کے ساتھ ❁ پیار محبّت کے ساتھ اسے سمجھا کر نیکی کی دعوت کا ثواب کمانے میں ہر گز سستی (**Laziness**) نہیں کرنی چاہئے۔ میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر اللہ پاک تمہارے ذریعے کسی ایک شخص کو بھی ہدایت دیدے تو یہ تمہارے لئے سُرخ اُونٹوں سے بہتر (**Better**) ہے۔[2] حضرت کَعْبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے: جنّتُ الفردوس خاص اس شخص کے لئے ہے جو نیکی کی دعوت دے اور بُرائی سے منع کرے۔[3]

اللہ پاک ہمیں خوب خُوب نیکی کی دعوت عام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ یقین مانیے! اگر ہم یہ انداز اختیار کر لیں، سمجھنے سمجھانے والے، سیکھنے سکھانے والے، اِصلاح کرنے اور اِصلاح قبول فرمانے والے بن جائیں تو ہمارا معاشرہ مثالی معاشرہ (**Ideal Society**) بن جائے گا۔ اللہ پاک عمل کا جذبہ نصیب کرے۔

---

1 ... بہارِ شریعت، جلد: 3، صفحہ: 615، حصہ: 16 بتغیر قلیل۔

2 ... بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب دعاء النبی الی الاسلام...الخ، صفحہ: 758، حدیث: 2942۔

3 ... تَنْبِیْهُ الْمُغْتَرِّین، ومن اخلاقهم امرهم بالمعروف...الخ، صفحہ: 201۔

میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچا دُوں | ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مُحْیُ الدِّیْن ہیں

**پیارے اسلامی بھائیو!** 5 وِیں صدی ہجری یعنی جس دور میں حُضُور غوثِ اعظم شیخ عَبْدُ القَادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی تشریف آوری ہوئی، اس وقت اُمّتِ مسلمہ کئی آزمائشوں کا شکار تھی، مسلمانوں کے عقائد و نظریات پر حملے کئے جارہے تھے، بدمذہبی پھیل رہی تھی، مسلمانوں کے اَخلاق و کردار کو مَجْرُوح کیا جارہا تھا، کافِر سازشیں (**Conspiracies**) رَچا رہے تھے، اُنْدُلُس (موجودہ اسپین) میں مُسْلِم حکومت دم توڑ رہی تھی، مِصْر (**Egypt**) میں کُفّار کا قبضہ ہو چکا تھا اور عراق میں حَسَن صبّاح (نامی مُنافق اور انتہائی سَفّاک شخص) کی تنظیم قتل و غارت (**Massacre**) اور لوٹ مار مچارہی تھی اور بغداد شریف جو اس وقت دَارُ الخِلَافہ (**Capital**) تھا، یہاں کے حالات ایسے تھے کہ کہا جاتا تھا:

قَارُوْنُ لَوْ حَلَّ بِهَا | جَازَتْ عَلَيْهِ الصَّدَقَةُ

یعنی قارُون جیسا امیر کبیر شخص بھی اگر بغداد میں رہائش اختیار کرے تو (وہاں کے حالات، مہنگائی اور اخراجات کی وجہ سے اتنا کنگال ہو جائے گا کہ) اس کو بھی زکوٰۃ لگ سکے گی۔

حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے ایسے نازُک حالات میں دِین کی خِدْمت کی، اُمّتِ مسلمہ کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو سہارا دیا، دِین کی اَصْل تعلیمات کو زِندہ کیا اور مسلمانوں کے اَخلاق و کردار میں قرآن و سُنّت اور دینی تعلیمات کا نُور بھر دیا۔ آپ کی انہی خدمات کی

وجہ سے آپ کو مُحیُ الدِّین (یعنی دِین کو زِندہ کرنے والے) کہا جاتا ہے۔

تُو حسینی حَسَنی کیوں نہ مُحیُ الدِّیں ہو | اے خِضَر مَجمَعِ بَحرَین ہے چشمہ تیرا[1]

## مُحیُ الدِّین لقب کیسے مِلا...؟

حضور غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ جمعہ (**Friday**) کا دِن تھا، میں سفر سے واپس آ رہا تھا، راستے میں ایک جگہ میں نے بہت ہی کمزور (**Weak**) شخص کو دیکھا، اس نے مجھے سلام کیا، میں نے جواب دیا، وہ شخص بولا: مجھے اُٹھاؤ! میں نے اسے اُٹھا کر بٹھایا تو اچانک اس کا چہرہ بارونق اور جسم تروتازہ ہو گیا۔ میں حیران ہوا، اس پر وہ بولا: حیرت کی بات نہیں ہے، میں (آپ کے نانا جان حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا) دِین ہوں، (لوگوں کی بے رغبتی اور بے عملی کے سبب) میں کمزور ہو رہا تھا، اللہ پاک نے آپ کے ذریعے مجھے نئی زندگی عطا فرمائی، آپ مُحیُ الدِّین ہیں۔ اس کے بعد جب میں بغداد پہنچا، نمازِ جمعہ ادا کی تو لوگ دوڑتے ہوئے میری طرف آئے اور یَا مُحیَ الدِّین پُکارتے ہوئے میرے ہاتھ چومنے لگے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارے پیر حُضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مُحیُ الدِّین ہیں، یعنی لوگوں میں بے عملی بڑھ رہی تھی، بدمذہبی زور پکڑ رہی تھی، لوگ دِین سے دُور ہو رہے تھے، سنتوں کو چھوڑ کر فیشن (**Fashion**) کی طرف بھاگ رہے تھے، نمازوں کا جذبہ کم پڑ رہا تھا، مال و دولت کی محبّت، منصب، عہدے اور تاج و تخت کی لالچ دِل میں گھر کر رہی تھی، ایسے حالات میں حُضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اِصلاحِ اُمَّت کا بیڑا اُٹھایا اور

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 19 ملتقطاً۔

2 ...بهجةُ الْاَسْرَار، ذكر فصول من كلامه مرصعا...الخ، صفحہ: 109 خلاصۃً۔

دِن رات محنت کرکے دِین کو دوبارہ زندہ فرمادیا۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی برکت سے لاکھوں کروڑوں لوگوں کی اِصلاح (**Refinement**) ہوئی، چور آئے، توبہ کرکے وِلایت کے بلند درجے پر پہنچے، شرابی، بے حیا، بداخلاق، گمراہ، بدمذہب، یہاں تک کہ غیر مسلم بھی آپ کے ہاتھ مُبارَک پر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوا کرتے تھے۔ کسی عاشِقِ غوثِ اعظم نے لکھا ہے:

بِمَقْدَمِہٖ اَنْھَلَ السَّحَابُ وَ اَعْشَبَ الْعِرَاقُ | وَ زَالَ الْغَیُّ وَ اتَّضَحَ الرُّشْدُ (1)

**مفہوم:** آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے آنے سے (رحمت کے) بادلوں نے سیراب کر دیا اور عراق شہر سرسبز ہو گیا، اور گمراہی جاتی رہی اور ہدایت ظاہر ہو گئی۔

## بداَخلاق لڑکے نے توبہ کرلی

حضرت ابُو حَسن قوّاس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک روز میں اور میرے ساتھ بہت سارے لوگ حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زیارت کے لئے روانہ ہوئے، ہم سب اپنی مشکلات اور پریشانیوں کے حل (**Solution**) کے لئے دُعا کروانے کا ارادہ (**Intention**) رکھتے تھے، راستے میں اور لوگ بھی ہمارے ساتھ مِل گئے۔ ان میں ایک لڑکا تھا، میں اُسے جانتا تھا، یہ بہت گھٹیا اَخلاق والا تھا، اکثر ناپاک رہتا تھا۔ خیر! ہم سب بارگاہِ غوثیت کی طرف جارہے تھے کہ اتفاق سے حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے راستے ہی میں ملاقات ہو گئی، ہم سب نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور ایک ایک کرکے آپ کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دینے لگے۔ وہ لڑکا جس کے اخلاق اچھے نہیں تھے، جب وہ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ہاتھ

---

(1)...بہجۃُ الْاَسْرَار، ذکر علمہ و تسمیۃ بعض شیوخہ رضی اللہ عنہ، صفحہ:202۔

کو بوسہ دینے کے لئے آگے بڑھا تو حُضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنا ہاتھ مبارَک ہٹا لیا، پھر ایک نظر اُس لڑکے کی طرف دیکھا، سرکارِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نگاہ مبارک کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ لڑکا بے ہوش ہو کر گِر پڑا، جب اسے ہوش آیا تو اُس نے فوراً ہی اپنے بُرے اخلاق سے توبہ کی، پھر غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس سے ہاتھ ملایا۔ (1)

## بد مذہبوں نے توبہ کرلی

شیخ اَبُوالْحَسَن قُرَشی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: 559 ہجری کا واقعہ ہے کہ بد مذہبوں کی ایک بڑی جماعت حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوئی، اُن کے پاس 2 ٹوکرے تھے، جن کا منہ بند تھا، اُن بد مذہبوں نے سرکارِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا: بتایئے! ان ٹوکروں میں کیا ہے؟ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنی بصیرت (یعنی باطنی نِگاہ، دِل کے نُور) سے جان لیا اور ایک ٹوکرے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: اس میں ایک مَعْذُور (**Disable**) بچہ ہے۔ پھر آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے شہزادے حضرت عَبْدُ الرَّزَّاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے فرمایا: اس ٹوکرے (**Basket**) کا منہ کھولو! ٹوکرے کا منہ کھولا گیا تو اُس میں واقعی معذور بچہ تھا، سرکارِ غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس بچے پر اپنا ہاتھ مبارَک رکھا اور فرمایا: قُمْ بِاِذْنِ اللہ! اللہ پاک کے حکم سے کھڑے ہو جاؤ...! اتنا فرمانا تھا کہ اُس بچے کی معذوری (**Disability**) ٹھیک ہو گئی اور وہ صحیح سلامت اُٹھ کر کھڑا ہو گیا، اب غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دُوسرے ٹوکرے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا: اس میں تندرست (**Healthy**) بچہ ہے۔ جب ٹوکرا کھولا گیا تو اس میں واقعی تندرست بچہ تھا، شہنشاہِ بغداد حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی

1 ...قلائد الجواہر، صفحہ: 32 خلاصۃً۔

یہ زِندہ کرامت دیکھ کراُن تمام کے تمام بدمذہبوں نے اپنے بُرے عقائد سے توبہ کی اور سچے عاشِقانِ رسول بن گئے۔[1]

لینے شفائے کامِلہ دربار میں اے کامل
بیمارِ عِصیاں آ گیا بغداد والے مرشد

ایمان اس کا بچ گیا شیطان سے، جو تیرے
ہے سلسلے میں آ گیا بغداد والے مرشد

کیوں نَزع وقَبر وحشر کا ڈر اَب مُریدوں کو ہو
تو ”لا تَخَف“ سنا گیا بغداد والے مرشد[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## خواب میں بھی نیکی کی دعوت

**فُتُوحُ الغیب** جو حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی کتاب (**Book**) ہے۔ اس میں آپ فرماتے ہیں: ایک روز میں سویا ہوا تھا، میں نے خواب (**Dream**) دیکھا کہ کسی مسجد میں ہوں، وہاں بہت سارے لوگ جمع ہیں، میں نے دِل ہی دِل میں سوچا؛ کاش! یہاں فُلاں نیک بندہ ہوتا، وہ ان لوگوں کو دِین واَدَب سکھاتا...!! اتنا سوچنے کے بعد میں نے ایک نیک شخص کو اشارہ کیا، میرا اشارہ پاتے ہی وہ سب لوگ میرے گرد جمع ہو گئے، ان میں سے ایک نے کہا: حُضُور! آپ گفتگو کیوں نہیں فرماتے؟ (یعنی آپ ہمیں کچھ سکھا دیجئے!)۔

حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے ان کی یہ درخواست قبول فرمائی اور انہیں نیکی کی دعوت دینا شروع فرمائی، آپ نے خواب ہی خواب میں ایک پُر اَثَر بیان فرمایا،[3] جس کی بَرَکت سے وہ سب لوگ توبہ کرکے سَعادت کے مقام پر پہنچ گئے۔[4]

1...قلائد الجواہر، صفحہ:30 خلاصۃً۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:545-546 ملتقطاً۔
3...فتوح الغیب، المقالۃ الخامسۃ عشرۃ فی الخوف والرجاء، صفحہ:33 خلاصۃً۔
4...شرح فتوح الغیب، المقالۃ الخامسۃ عشر، صفحہ:94 خلاصۃً۔

سُبْحٰنَ الله! پیارے اسلامی بھائیو! کیا شان ہے ہمارے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی...!! کیسی اچھی نیند ہے، کیسی پیاری بیداری ہے، اس سے پتا چلتا ہے کہ نیکی کی دعوت دینا، معاشرے (**Society**) کی اِصلاح فرمانا حُضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طبیعت کا حِصَّہ بن چکا تھا، یہاں تک کہ آپ نیند میں ہوتے یا بیداری میں ہر حال میں بَس عِلْمِ دِین عام کرنے، لوگوں کو نیکی کی دعوت دینے، اللہ پاک کے بندوں کو اللہ پاک سے مِلانے ہی کی فِکْر میں رہا کرتے تھے۔

کاش! ہمیں بھی یہ سَعادت ملے، کاش! ہمارا بس ایک ہی مقصد (**Purpose**) ہو جائے: مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے (اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!)، پھر اس مقصد کو لے کر بس ہر وقت سیکھنے، سکھانے، سننے، سنانے، سمجھنے، سمجھانے، نیکیاں کرنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے ہی میں مَصْرُوف رہا کریں۔ گھر ہو، دکان ہو، بازار ہو یا محلہ، سَفَر میں ہوں یا حَضَر میں، فون پر بات ہو یا بِالْمُشَافَہ (**face Face to**) ملاقات ہو، بس ہر وقت نیک بننے اور نیک بنانے ہی کی دُھن سُوار ہو جائے۔

نیک بن جائیں ہم، تاجدارِ حرم | دردِ عصیاں مٹے، عادتِ بد چھُٹے
واسِطہ خُلقِ محبوب کا ہے | یا خدا تجھ سے میری دُعا ہے
سُنّتوں کی کروں خوب خدمت | ہر کسی کو دوں نیکی کی دعوت
نیک میں بھی بنوں اِلتجا ہے | یا خدا تجھ سے میری دُعا ہے (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

(1)...وسائلِ بخشش، صفحہ: 139۔

# نیک بنانے کی مشین بن جایئے!

عاشقِ غوثِ اعظم، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ ہمیں سمجھاتے ہوئے لکھتے ہیں: **پیارے اسلامی بھائیو!** نیکیوں کے حریص بن جایئے، دوسروں کو نَمازی بنانے کی مُہم تیز سے تیز تر کر دیجئے، جب بھی نَمازِ باجماعت کے لئے مسجِد کی طرف جانے لگیں، دوسروں کو ترغیب دے کر ساتھ لیتے جایئے، جنہیں نَماز نہیں آتی اُنہیں نَماز سکھایئے۔ اگر آپ کے سبب ایک بھی نَمازی بن گیا تو جب تک وہ نَمازیں پڑھتا رہے گا اُس کی ہر ہر نَماز کا آپ کو بھی ثواب ملتا رہے گا، بڑی عمر کے عاشقانِ رسول کے لئے مختلف اوقات میں مختلف مقامات پر لگنے والے **مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالِغان** میں داخِلہ (**Admission**) لے لیجئے، اِس میں خود بھی قرآنِ کریم سیکھئے اور دوسروں کو بھی سکھایئے۔ آپ سے سیکھنے والا جب جب تِلاوت کرے گا آپ کو بھی اُس کی تِلاوت کا ثواب ملتا رہے گا۔ آپ بھی سنّتوں پر عمل کیجئے اور دوسروں کو بھی عمل پر آمادہ کیجئے۔ اگر آپ نے کسی کو ایک سنَّت سکھا دی تو اب وہ جب جب اُس سنَّت پر عمل کرے گا آپ کو بھی اُس سنَّت پر عمل کرنے والے کی طرح ثواب ملتا رہے گا۔ عَلاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت اور مَدَنی قافلوں میں سنّتوں بھرے سفر کے ذَرِیعے اپنی اور دوسروں کی اصلاح کی زور دار مُہم چلا کر مسلمانوں کو **نیک** بنانے کی **مشین** بن جایئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ثواب کا انبار لگ جائے گا اور دونوں جہانوں میں بیڑا پار ہو جائے گا۔

تیرے کرم سے اے کریم! مجھے کون سی شے ملی نہیں
جھولی ہی میری تنگ ہے تیرے یہاں کمی نہیں

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت امام اَبُوْ حامِد محمد بن محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

ایک بار حضرت مُوسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بار گاہِ خُداوندی میں عرض کی: یااللہ! جو اپنے بھائی کو بلا کر اسے نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے۔ اُس کی جَزا کیا ہے؟ اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: میں اُس کے ہر کلمے کے بدلے ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اُسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اگر آپ کسی کو نیکی کی دعوت دیں گے تو ایک ایک کلمے (لفظ، قول یا بات) کے بدلے ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب پائیں گے، فرض کیجئے! آپ نے کسی دن مسجِد میں صرف ایک اسلامی بھائی کے سامنے **فَیضانِ سنّت** سے دَرس دیا اور اُس میں 2 صَفحات پڑھ کر سنائے، اب اگر ان میں 20 باتیں نیکی و بھلائی کی بیان ہوئیں تو درس سننے والا وہ اسلامی بھائی ان پر عمل کرے یا نہ کرے آپ کے نامۂ اعمال میں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! 20 سال کی عِبادت کا ثواب لکھا جائے گا اور اگر آپ سے درس سُن کر اُس اسلامی بھائی نے عمل کرنا شُروع کر دیا تو وہ جب تک عمل کرتا رہے گا آپ کو بھی برابر اس عمل کرنے والے جتنا ثواب ملتا رہے گا اور اگر اس نے آپ کے درس سے سیکھی ہوئی کوئی سنَّت کسی اور تک پہنچائی تو اِس کا ثواب اس پہنچانے والے کو بھی ملے گا اور آپ کو بھی۔ اِس طرح اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آپ کا ثواب بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ نیکی کی دعوت کا آخِرت میں ملنے والا ثواب بندہ اگر دُنیا ہی میں دیکھ لے تو کوئی لمحہ بیکار (**Useless**) نہ جانے دے، ہر وَقت ہی نیکی کی دعوت کی دھو میں مچاتا رہے۔[2]

میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچاؤں | تو کر ایسا جذبہ عطا یا الٰہی!

---

1 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی الامر بالمعروف والنہی عن المنکر، صفحہ: 65۔

2 ...نیکی کی دعوت، صفحہ: 230-231 ملتقطاً۔

# تعلیماتِ غوثِ پاک

**پیارے اسلامی بھائیو!** حُضورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ صاحِبِ سلسلہ ہیں یعنی آپ نے سلسلہ عالیہ قادریہ کی بنیاد رکھی اور اس کے اُصول (**Principles**) مُقرَّر فرمائے۔ الحمد للہ! حُضورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی یہ بھی باریک بینی اور دُور اندیشی (**Far-sightedness**) ہے کہ آپ نے اپنے دور میں معاشرے کی اِصلاح کی خاطِر جو اُصول مُقرَّر فرمائے تھے، آج بھی وہ اُصول کارآمد (**Useful**) ہیں، اگر ہم سلسلہ عالیہ قادریہ کے ان بنیادی اُصولوں کو اپنالیں تو ہمارا معاشرہ ایک مثالی معاشرہ بن سکتا ہے۔ سلسلہ عالیہ قادریہ کے یہ بنیادی اُصول (**Basic Principles**) کیا ہیں؟ آیئے! ان میں سے چند ایک سنتے ہیں:

## (1): مُجاہَدہ

سلسلہ عالیہ قادریہ کا پہلا اُصول مُجاہَدہ ہے۔ اس کا مطلب ہوتا ہے: اپنے آپ کو سدھارنے کے لئے باقاعدہ کوشش کرنا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَالَّذِیۡنَ جَاهَدُوۡا فِیۡنَا لَنَهۡدِیَنَّهُمۡ سُبُلَنَا ؕ (پارہ:21، العنکبوت:69) | ترجمہ کنزُالعِرفان: اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضَرور ہم انہیں اپنے راستے دکھا دیں گے۔ |

معلوم ہوا؛ جو دُرست رستے پر آنے کے لئے، اللہ پاک کا قرب پانے کے لئے، گُناہ چھوڑنے، بُری عادتوں سے پیچھا چھڑانے کے لئے سچّی کوشش کرے، اللہ پاک اسے دُرست راستے کی ہدایت نصیب فرمادیتا ہے۔

اسی لئے حُضورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے سلسلہ عالیہ قادریہ کی بنیاد مُجاہَدہ پر

رکھی ہے، گویا اپنی تعلیمات (**Teachings**) کے ذریعے ہمیں یہ سکھا رہے ہیں کہ لوگو! صِرْف باتیں کرتے رہنے سے کچھ نہیں ہو گا بلکہ ہم میں سے ہر ایک پر یہ لازِم ہے کہ ہم اِنْصاف کے ساتھ اپنے اندر جھانکیں، اپنی بُرائیاں، اپنے گُنَاہ، اپنی بُری عادات کو خُود دیکھیں، پِھر اُن برائیوں اور بُری عادتوں کو ختم کر کے ان کی جگہ اچھی عادات اپنانے کی بھرپُور کوشش کریں، جب معاشرے کا ہر فرد یہ کوشش (**Effort**) شروع کر دے گا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سدھار آنا شروع ہو جائے گا، اس کی بَرَکت سے پُورا معاشرہ سدھر کر ایک مثالی معاشرہ بن جائے گا۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** اس لئے ہم سب کو چاہئے کہ آج ہی سے ہم مُجَاہَدہ شروع کریں۔ یہ کیسے ہو گا؟ آیئے! حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ایک پُر اَثَر بیان سنتے ہیں:

## نجات چاہتے ہو تو...

11 رجب، 545 ہجری، پیر کا دِن اور صبح کا وقت تھا، حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بیان کرتے ہوئے فرمایا: اے شخص! اگر کامیابی (**Success**) چاہتے ہو تو اپنے نفس کی مُخَالَفت اور اپنے رَبّ کی اطاعت کرو! اپنے نفس کو مُجاہدے کے ذریعے پگھلا دو! ایسا کرو گے تو تمہارے دِل کو اطمینان و سکون (**Serenity**) مل جائے گا۔ اے شخص! اپنی اُمّیدیں کم کر، تمہارا نفس تمہارا فرمانبردار ہو جائے گا۔ اپنے نفس کو رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یہ نصیحت سُنا کہ [1] آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم صبح کرو تو اپنے آپ کو شام کی اُمّید (**Hope**) مت دِلاؤ! جب شام کرو تو خُود کو صبح کی اُمّید مت دِلاؤ! بے شک تم نہیں جانتے

---

1 ...الفتح الربانی، المجلس الثالث والاربعون فی النفس الامارہ، صفحہ: 139-140 ملتقطاً۔

کہ کل تمہارا نام کیا ہو گا (یعنی تمہیں جناب کہہ کر پُکارا جائے گا یا مرحوم کہہ کر یاد کیا جائے گا)۔[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے مُجاہدہ کا طریقہ، ہم اپنی اُمّیدیں (**Hopes**) کم کر لیں، موت، قبر و آخرت کو ہر وقت اپنے سامنے خیال کریں، اللہ پاک اور اس کے رسول کے احکامات پر پختگی کے ساتھ عمل کریں، اس معاملے میں نفس و شیطان کے دھوکے میں نہ آئیں، اگر ہم یہ عادت اپنا لیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہم اپنی اِصلاح کرنے میں کامیاب (**Successful**) ہو جائیں گے اور اگر ہر ایک ہی اپنی اِصلاح کر لے تو پُورا معاشرہ ہی سدھر جائے گا۔

الحمدللہ! عاشقِ غوثِ پاک شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے آج کے دور میں حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی اس تعلیم پر آسانی سے عَمَل کرنے کے لئے نیک اعمال عطا فرمائے ہیں۔ اسلامی بھائیوں کے لئے 72، اسلامی بہنوں کے لئے 63، چھوٹے بچوں کے لئے 40 اور طلبائے کرام کے لئے 92 نیک اعمال ہیں۔ یہ ایک مختصر سا رسالہ ہے، جس میں مختصر مختصر سُوال دیئے گئے ہیں، ہر سوال کے نیچے خالی خانے (**Blank Boxes**) ہیں، ہم نے کرنا یہ ہے کہ کوئی بھی وقت مُقرر کر کے، روزانہ یہ رسالہ کھولنا ہے، اس کے سوالات پڑھتے جانا ہے اور اس کے نیچے خانوں میں ہاں یا نہ کا نشان لگاتے جانا ہے۔ اپنی اِصلاح کا یہ ایسا بے مثال (**Matchless**) طریقہ ہے کہ اگر ہم اپنا لیں اور استقامت (**Consistency**) کے ساتھ اس پر عمل کرتے رہیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! سالوں یا مہینوں میں نہیں بلکہ دِنوں میں ہمارے اندر تبدیلی آنا شروع ہو جائے گی۔

---

1 …ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی قصر الامل، صفحہ:558، حدیث:2333 ملتقطاً۔

## پورا گھرانہ سُدھر گیا

ضلع اٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، میں گُناہوں سے بھرپُور زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت (Participation) کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، بعدِ مغرب بیان سُن کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف (Introduction) کروایا، رسالہ **نیک اَعْمال** میں دَرج نیکیوں سے بھری زِندگی گزارنے کے مَدَنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی اِصلاحِ اُمَّت کے لئے کُڑھن دیکھ کر میں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کے لئے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیِّ کامِل سے نسبت کیا ہوئی، دِل گُناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، میں نے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل وجان سے اپنا لیا، اس کی بَرَکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثَر (Effect) ہوا، الحمد للہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ ہی قادری، رضوی، عطّاری ہو گیا، گھر میں نمازوں کی پابندی شروع ہو گئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہو گئے اور گُناہوں بھرے چینلز کی جگہ مَدَنی چینل چلنے لگ گیا۔[1]

خوب مَدنی قافِلوں کی دھوم ہو | نیک ہو اُمَّت اے نانائے حسین

---

1 ...دلوں کا چین، صفحہ: 4۔

”مَدَنی اِنعامات“ کی ہو ریل پیل | نیک ہو اُمّت اے نانائے حسین[1]

**یاد رکھئے:** دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں اب **مدنی انعامات** کو **نیک اَعْمال** کہا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## (2):تَوَکُّل

**پیارے اسلامی بھائیو!** سلسلہ عالیہ قادریہ کا دوسرا اَہَم بنیادی اُصُول تَوَکُّل ہے۔ حُضُورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تَوَکُّل کی حقیقت (**Reality**) یہ ہے کہ بندہ اپنے سب کام اللہ پاک کے سپرد کر دے اور دِل سے یہ یقین کرلے کہ قسمت میں تبدیلی نہیں ہو گی، جو قسمت (**Destiny**) میں لکھ دیا گیا ہے، وہ مل کر رہے گا، جو نہیں لکھا گیا، وہ ہرگز نہیں ملے گا۔ جب بندہ دِل کے یقین کے ساتھ یہ بات جان لے تو اس کا دِل سکون پا جائے گا۔[2]

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ بھی بہت اَہَم تعلیم ہے اور اِصلاحِ معاشرہ کے لئے بڑی اَہَم بنیاد ہے ❁ تَوَکُّل کی بَرَکت سے بندہ لالچ سے بچ جاتا ہے ❁ حسد (**Jealousy**) کی بیماری سے نجات ملتی ہے ❁ مال و دولت کی محبّت دِل سے نکلتی ہے ❁ دھوکہ، فریب (**Cheating**) ❁ جھوٹ (**Lying**) ❁ چوری چکاری وغیرہ کتنے سارے گُناہوں سے بندے کو نجات مل جاتی ہے۔ آپ خُود غور کیجئے! جب معاشرے میں یہ اتنے سارے عیب (**Flaws**) نہ رہیں تو معاشرہ کیسا پاکیزہ اور خوبصُورت ہو جائے گا۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم تَوَکُّل اختیار کریں، اللہ پاک پر بھروسہ کرنا سیکھ لیں۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:258۔

2 ...اَلْغُنْیَہ، القسم الخامس التصوف، باب المجاہدۃ والتوکل...الخ، صفحہ:317 ملتقطًا۔

# تَوَکُّل بڑھانے کا روحانی وظیفہ

فَقِیْہُ الْعَصْر(یعنی اپنے دَور کے بہت بڑے عالِمِ دِین) مفتی محمد امین صاحِب رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل کا وظیفہ کرنے سے تَوَکُّل پختہ ہوتا ہے اور جس کا تَوَکُّل پختہ ہو جائے، اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی، کیونکہ اللہ پاک فرماتا ہے:[1]

| | |
|---|---|
| وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ (پارہ:28، الطلاق:3) | ترجمہ کنزُالعِرفان: اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔ |

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## (3): صِدْق یعنی سچائی

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کا تیسرا اَہَم بنیادی اُصول صِدْق یعنی سچّائی ہے۔ ایک مرتبہ کسی نے حُضورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ سے پوچھا: آپ کے طریقے کی بنیاد کس چیز پر ہے؟ فرمایا: عَلَی الصِّدْق یعنی میرے طریقے کی بنیاد سچّائی (**Truthfulness**) پر ہے۔ میں نے بچپن (**Childhood**) سے اب تک کبھی بھی جھوٹ نہیں بولا۔[2]

معاشرے کی اِصلاح کے لئے یہ بھی بہت اَہَم بنیاد ہے۔ اگر معاشرے میں جھوٹ پر بالکل پابندی لگا کر سچ کو رواج دے دیا جائے تو ہمارا معاشرہ بہت ساری برائیوں سے پاک ہو جائے گا۔ بڑا مشہور (**Famous**) واقعہ ہے: ایک مرتبہ کسی شخص نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یَارَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں شراب بھی پیتا ہوں، چوری بھی کرتا ہوں اور جھوٹ بھی بولتا ہوں، ان تینوں میں سے صِرف ایک بُرائی چھوڑ سکتا ہوں،

---

1 …دو خزانے، صفحہ: 3 خلاصۃً۔

2 …بہجۃُ الاسرار، ذکر طریقہ رضی اللہ عنہ، صفحہ: 167 خلاصۃً۔

بتایئے! کون سی چھوڑ دُوں؟ فرمایا: جھوٹ بولنا چھوڑ دو۔
بس اس نے جھوٹ بولنا چھوڑ دیا تو اس کی برکت سے دوسری دونوں بُرائیوں سے بھی نجات نصیب ہو گئی۔ (1)

## گلوکار توبہ کر کے نیکوکار بن گیا

ایک مرتبہ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ اِیثار کے موضوع (**Topic**) پر بیان فرمار ہے تھے، بیان کرتے کرتے آپ اچانک خاموش ہو گئے اور فرمایا: جب تک 100 اشرفیاں نہ دی جائیں، میں آگے بیان نہیں کروں گا۔ آپ کا یہ فرمان سُن کر فوراً 40 آدمی اُٹھے اور ان سب نے سو سو اشرفیاں پیش کیں، غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ نے اُن میں سے ایک کی اشرفیاں قبول فرمالیں اور اپنے خادِم ابو رضا کو دیتے ہوئے فرمایا: فُلاں قبرستان میں چلے جاؤ! وہاں ایک بوڑھا ملے گا جو عُوْد (مثلاً گٹار) بجا رہا ہو گا، یہ اشرفیاں اسے دینا اور اس کو اپنے ساتھ ہی ہمارے پاس لے آنا۔

خادِمِ غوثِ پاک شیخ ابو رضا رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: میں قبرستان میں پہنچا، دیکھا فرمانِ غوثِ پاک کے مطابق وہاں ایک بوڑھا موجود ہے، جو عُوْد (مثلاً گٹار) بجا رہا ہے، میں نے اسے سلام کیا، پھر جیسے ہی اشرفیاں اس کی طرف بڑھائیں، اس بوڑھے نے ایک زور دار چیخ ماری اور بیہوش ہو کر گِر گیا۔ جب اسے ہوش آیا تو میں نے کہا: شیخ عَبۡدُ القَادِر جیلانی تمہیں یاد فرما رہے ہیں۔ جب ہم بارگاہِ غوثیہ میں حاضر ہوئے تو غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ نے فرمایا: اس بوڑھے کو منبر پر لے آؤ! وہ منبر پر آگیا۔ فرمایا: اپنا قصہ بیان کرو! اب اس

---

1 ... تفسیرِ کبیر، پارہ 11:، التوبہ، زیرِ آیت: 119، جلد: 6، صفحہ: 167 خلاصۃً۔

بوڑھے نے عرض کیا: میں جوانی میں بڑا عمدہ گلوکار (**Singer**) تھا، آواز بہت اچھی تھی، لوگوں میں مقبولیت (**Popularity**) تھی، گزر بسر بہت اچھی چل رہی تھی، پھر بڑھاپا آگیا، آواز میں وہ دل کشی (**Attraction**) نہ رہی، اب لوگوں نے میری طرف سے نظریں پھیر لیں، اس سے میرا دِل ٹوٹ گیا اور میں نے یہ طے کر لیا کہ اب زندوں کو نہیں بلکہ مُردوں کو گانا سُنایا کروں گا۔ چنانچہ میں قبرستان چلا گیا اور وہاں میں نے گانا بجانا شروع کر دیا، کبھی اس قبر کے پاس گاتا، کبھی اُس قبر کے پاس گاتا، گھومتا رہا۔ پھر میں ایک قبر کے پاس بیٹھ گیا، دیکھتا کیا ہوں کہ وہ قبر پھٹی، ایک آدمی نے سَر باہَر نکالا اور کہا: مُردوں کو کب تک سُناتے رہو گے۔ جاؤ! اپنی فریاد اللہ پاک کے حُضُور سُناؤ! وہ حَیٌّ وَقَیُّوم ہے، یعنی وہ تیرا سوال پُورا فرما دے گا۔ اس شخص کی یہ بات سن کر مجھ پر بیہوشی طاری ہو گئی۔ جب مجھے ہوش آیا تو عقل ٹھکانے آچکی تھی، چنانچہ میں نے اللہ پاک کی بارگاہ میں سچّے دِل سے فریاد کی، ابھی فریاد کر ہی رہا تھا کہ آپ کا خادِم آپہنچا۔

یہ واقعہ بیان کرنے کے بعد اس بوڑھے نے اپنا عُود (یعنی موسیقی کا آلہ گٹار) توڑ کر سچّے دِل سے توبہ کر لی۔ اس موقع پر حُضُورِ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اِصلاح کے مدنی پھول لٹاتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! اس شخص نے فضول کام میں سچّائی اپنائی (یعنی کسی کو دھوکہ نہیں دیا، سچّی لگن کے ساتھ اپنے کام میں لگا رہا) تو اللہ پاک نے اس کے دامنِ مراد کو بھر دیا تو جو شخص اپنے تمام اَحوال میں (نیکی کی راہ میں) سچائی کو اپنا لے، اپنی نیّت سچّی کر لے تو اس پر اللہ پاک کا کتنا کرم ہو گا؟ لہٰذا تم سب پر لازِم ہے کہ صِدقِ نیّت یعنی نیت کی سچّائی اور باطِن کی پاکیزگی اختیار کرو! اگر یہ دونوں باتیں (صِدقِ نیت اور باطن کی صفائی) نہ ہوتی تو کوئی بھی

انسان اللہ پاک کا قرب حاصل نہیں کرسکتا۔ کیا تم نے اللہ پاک کا یہ فرمان نہیں سُنا:[1]

وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا (پارہ:8، الانعام:152) | ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور جب بات کرو تو عدل کرو۔

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے سچ کی برکت...!! اپنی نیت میں سچّائی رکھنے، سچ بولنے، جھوٹ سے دُور رہنے کی برکت سے اللہ پاک کا قُرب ملتا ہے، بُرائیوں سے نجات ملتی ہے، توبہ کی توفیق نصیب ہوتی ہے اور بندہ سُدھر کر بلند مقامات تک پہنچنے کے لائق بن جاتا ہے۔

لہٰذا ہم سب پر لازم ہے کہ ہمیشہ سچ بولا کریں، جھوٹ سے ہمیشہ نفرت رکھا کریں۔

غیبت سے اور تُہمت و چغلی سے دُور رکھ | خُوگر تُو سچ کا دے بنا یا ربِّ مصطفٰے!

پیارے اسلامی بھائیو! اے غوثِ پاک کے دِیوانو! اے قادِریو! ہم نے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی تعلیمات سُنیں، سلسلہ عالیہ قادریہ کے 3 بنیادی اُصول سُنے: (1): مُجاہدہ (2): تَوَکُّل (3): صِدق یعنی سچّائی۔ آج سے یہ نیت کیجئے! کہ یہ تینوں اُصول اپنی زندگی میں نافِذ (*Implement*) کر کے حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے سچّے مرید بننے کی کوشش کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

## بیعت کا تعارف و افادیت اور فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ بہت ہی بابرکت سلسلہ ہے۔ الحمدُللہ! شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ بھی قادری سلسلے میں بیعت ہیں، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بھی قادری سلسلے میں بیعت تھے اور الحمدللہ باقی جتنے طریقت کے سلسلے ہیں مثلاً:

---

1 ...قلائد الجواہر، صفحہ:27 خلاصۃً۔

سلسلۂ نقشبندیہ، سلسلۂ سُہر وَرْدِیہ، سلسلۂ چشتیہ ان سب میں بھی غوث پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا ہی فیضان پہنچتا ہے۔ سلسلہ عالیہ قادریہ کے پیشوا، شہنشاہ سیدی غوث پاک شیخ عَبْدُ القادِر جِیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہیں اور یہ سلسلہ الحمد للہ! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، شہنشاہِ ولایت حضرت مولا علی شیر خدا رَضِیَ اللہُ عنہ تک متّصل اور ان سے آگے پیارے آقا مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تک پہنچتا ہے، اگر آپ ابھی تک کسی بھی پیر کامل کے ہاتھ پر بیعت نہیں ہیں تو مشورہ ہے کہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں کسی جامع شرائط پیر کے ہاتھ پر بیعت فرمالیجئے۔

**یادرھے!** کسی پیرِ کامل سے مُرید ہونے کی بہت برکتیں اور فائدے ہیں، مثلاً اس کی برکت سے ایمان کی حفاظت نصیب ہوتی ہے ❁ نماز روزے کی پابندی نصیب ہوتی ہے ❁ حلال، حرام کی پہچان نصیب ہوتی ہے ❁ اِحترامِ مسلم و جذبۂ ایمانی نصیب ہوتا ہے ❁ شیطان سے حفاظت ہوتی ہے ❁ دل میں عبادت کا شوق اور تلاوتِ قرآن کا ذوق ملتا ہے ❁ بُری صحبت سے بچنے کا ذہن بنتا ہے ❁ گناہوں سے توبہ نصیب ہوتی ہے ❁ دِینی و دنیاوی پریشانیاں دُور ہوتی ہیں ❁ انسان کا کردار اچھا ہو جاتا ہے ❁ امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہو کر لوگوں کو کیا کیا فوائد حاصل ہوئے، کیا کیا برکتیں نصیب ہوئیں ❁ امیرِ اہلسنّت سے مُرید ہو کر لاکھوں بے نمازی، نمازی بن گئے بلکہ نمازیں پڑھانے والے یعنی اِمام بن گئے ❁ ہزاروں عالِم بن گئے ❁ مُفتی بن گئے ❁ حافظ بن گئے ❁ گھر میں دینی ماحول بن گیا ❁ داڑھیاں آگئیں ❁ عمامے سج گئے ❁ مدینے کی محبت نصیب ہو گئی ❁ حج کی رَغبت ہوئی ❁ کئی حاجی بن گئے ❁ نعتیں پڑھنے کا ❁ نعتیں سُننے کا ذوق و شوق نصیب ہوا ❁ عشقِ رسول مِلا ❁ اعلیٰ حضرت کا تعارف ہوا ❁ غوثِ پاک کا تعارف ہوا۔ اِسی طرح اگر ہم غور کرتے جائیں تو ایسی سینکڑوں مثالیں

ہوں گی کہ جو امیرِ اہلسنّت کا مُرید ہونے کی برکت سے نصیب ہوئیں۔ الغرض مُرید ہونے کی برکت سے انسان دنیا و آخرت میں سعادت مند ہو جاتا ہے۔

الحمدللہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کو اپنے پیر و مرشِد حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ سے بے حد محبت ہے۔ آیئے! غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ سے آپ کی محبت کی چند ایمان افروز جھلکیاں ملاحظہ کیجئے:

**(1):** امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا تحریر کردہ نعتیہ دیوان **وسائلِ بخشش** آپ دامت برکاتہم العالیہ کی حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ سے محبت کی واضح دلیل ہے جس میں آپ دامت برکاتہم العالیہ نے حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی شانِ اقدس میں بھی کئی کلام اور غوثیہ نعرے بھی تحریر فرمائے ہیں۔ **(2):** آپ دامت برکاتہم العالیہ حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کے خاندان، آل واولاد، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزارِ پُر انوار، گنبد و مینار، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے شہر الغرض آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سے تعلق و نسبت رکھنے والی ہر ہر چیز سے بے انتہا محبت فرماتے ہیں۔ **(3):** الحمدللہ! امیرِ اہلسنّت کی تربیت کی برکت سے بڑی گیارہویں شریف کی بڑی رات کے موقع پر ملک وبیرونِ ملک **اجتماعِ غوثیہ** کا اِہتمام کیا جاتا ہے، جن میں کبھی شانِ غوثِ اعظم تو کبھی سیرتِ غوثِ اعظم، کبھی خاندانِ غوثِ اعظم تو کبھی کردارِ غوثِ اعظم وغیرہ کے موضوعات پر سُنّتوں بھرے بیانات اور مناقبِ غوثِ اعظم کا سلسلہ ہوتا ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی گیارہویں شریف کی رات میں عاشقانِ رسول کو **بغدادی نسخہ** استعمال کرنے کی ترغیب دِلاتے ہیں۔ یہ بغدادی نسخہ کیا ہے؟ آیئے! اس کے بارے میں بھی سُنتے ہیں:

رَبِیعُ الغَوث کی گیارہویں شب سارا سال مصیبتوں سے حفاظت کی نیّت سے سرکارِ

غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علَیہ کے گیارہ نام (اوّل آخِر گیارہ بار دُرُود شریف) پڑھ کر گیارہ کھجوروں پر دَم کر کے اُسی رات کھالیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! سارا سال مصیبتوں سے حفاظت ہو گی۔ گیارہ نام یہ ہیں: (1): سیِّد مُحْیُ الدِّین سلطان (2): مُحْیُ الدِّین قطب (3): مُحْیُ الدِّین خواجہ (4): مُحْیُ الدِّین مخدوم (5): مُحْیُ الدِّین ولی (6): مُحْیُ الدِّین بادشاہ (7): مُحْیُ الدِّین شیخ (8): مُحْیُ الدِّین مَوْلٰنا (9): مُحْیُ الدِّین غوث (10): مُحْیُ الدِّین خلیل (11): مُحْیُ الدِّین۔[1]

اللہ کریم ہم سب کو امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی اور آپ کے صدقے میں حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علَیہ کی سچی پکی غلامی نصیب فرمائے اور ہمارا خاتمہ ایمان پر فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علَیہ وآلہٖ وسلَّم۔

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ایک دِن راہِ خُدا میں

**پیارے اسلامی بھائیو!** عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی فیضانِ غوث و خواجہ ہے، الحمد للہ! دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علَیہ کی تعلیمات کو عام کرنے اور ان پر عمل کا جذبہ اُبھارنے میں مصروفِ عمل ہے۔ دعوتِ اسلامی عشقِ رسول اور عشقِ صحابہ و اَہلِ بیت اور عشقِ اَوْلیا کے جام بھر بھر کر پلاتی ہے۔ حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علَیہ کے ساتھ اپنی روحانی وابستگی مضبوط کرنے، صحابہ و اَہلِ بیت اور اَوْلیائے کرام کی محبّت دِل میں بڑھانے کے لئے آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کے ساتھ وابستہ (**Linkup**) ہو جائیے اور اِصلاحِ معاشرہ کے جذبے کے ساتھ 12 دینی کاموں میں عملاً

---

1 ... جنات کا بادشاہ، صفحہ: 18۔

(Practically) حِصَّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک دِینی کام **ایک دن راہِ خدا میں** بھی ہے۔ پہلے اس دینی کام کو **یومِ تعطیل اعتکاف** کہا جاتا تھا، اب اس دینی کام کو **ایک دن راہِ خدا میں** کہا جاتاہے۔ الحمد للہ! **دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول** گاؤں دیہاتوں میں جاکر بھی نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں جمعہ (Friday) یا اتوار والے دِن (Sunday) اسلامی بھائی ایسے علاقوں اور گاؤں دیہاتوں میں جاتے ہیں جہاں 12 دینی کام شروع کرنے یا مزید مضبوط کرنے کی حاجت ہوتی ہے وہاں مسجد میں قیام کیا جاتا ہے طے شدہ جدول کے مطابق کسی ایک نماز کے بعد مسجد سے باہر جاکر قریبی گھروں اور دکانوں پر نیکی کی دعوت دی جاتی ہے، عاشقانِ رسول کو ہاتھوں ہاتھ مسجد میں آنے کی ترغیب دِلائی جاتی ہے۔

## میری گُناہوں کی عادتیں چھوٹ گئیں

پتّوکی (ضلع قصور، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں بُری صحبت (Bad Company) کا شِکار اور اس سبب سے کئی گُناہوں میں مبتلا تھا۔ میری قسمت کا ستارہ یُوں چمکا کہ ایک دِن ایک اسلامی بھائی (جو دُور سے ہمارے گاؤں میں آئے تھے)، انہوں نے مجھے مسجد میں آنے کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں نے ان کی نیکی کی دعوت کو قبول کیا اور مسجد حاضِر ہو گیا، اس کی برکت سے مجھے دِلی سکون مِلا۔ جاتے وقت ان اسلامی بھائی نے مجھے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی بھی دعوت دی، الحمد للہ! مجھے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی بھی سعادت نصیب ہو گئی، دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول کے پیارے پیارے اَخلاق دیکھ کر میں تو دعوتِ اسلامی ہی کا ہو کر رہ گیا، الحمد للہ!

اس پیارے پیارے دِینی ماحول کی برکت سے میری گُناہوں کی عادتیں چُھوٹ گئیں اور اس کے ساتھ ساتھ میرا سارا گھرانہ بھی امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے قادِری عطاری سلسلے میں بیعت ہو کر نیک رستوں کا مسافِر بن گیا۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اسپیشل پَرْسَن موبائل اپلی کیشن

**اے عاشقانِ رسول!** آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل اپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل اپلی کیشن ہے: اسپیشل پَرْسَن (**Special Person**)۔اس اپلی کیشن میں نابینا افراد (**Blind Persons**) کے لئے سیکھنے کی بہت ساری چیزیں شامِل کی گئی ہیں، مثلاً اس میں آڈیو لائبریری کا آپشن بھی ہے، گونگے بہروں کے لئے حج و عمرہ، نماز، وضو اور غسل کا طریقہ اشاروں کی زبان میں شامِل کیا گیا ہے، اشاروں کی زبان سیکھنے کیلئے **Sign Language Course** اس میں موجود ہے۔ آپ بھی یہ اپلی کیشن انسٹال کر لیجئے اور آپ کے جاننے والوں، رشتے داروں وغیرہ میں کوئی اسپیشل پرسن (یعنی گونگے، بہرے) اسلامی بھائی ہوں تو ان تک بھی یہ اپلی کیشن پہنچا دیجئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(1) ...یومِ تعطیلِ اعتکاف، صفحہ:33۔

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے مَحبت کی اس نے مجھ سے مَحبت کی اور جس نے مجھ سے مَحبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## مسواک کرنے کی سنتیں اور آداب

**2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1):** 2 رکعت مِسواک کر کے پڑھنا بغیر مِسواک کی 70 رکعتوں سے افضل ہے۔[2] **(2):** مِسواک کا استعمال اپنے لئے لاَزِم کر لو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صفائی اور اللہ پاک کی رِضا کا سبب ہے۔[3]

**اے عاشقانِ رسول!** ❁ حُضُور نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر رات باربار مِسْواک کرتے تھے، ہر بار سوتے وقْت بھی اور بیدار ہوتے وقْت بھی ❁ بغیر اچھی نیت کے مِسواک کرنے سے طَبعی فوائد (**Physical Benefits**) تو حاصِل ہوں گے مگر ثواب نہیں ملے گا، مثلاً وُضُو کے لئے مِسواک کرنا ہو تو یوں تین نیّتیں کر لیجئے: رِضائے اِلٰہی، سُنّت کی ادائیگی اور ذِکر و دُرُود کے لئے مُنہ کو پاکیزہ کرنے کی غرض سے مِسواک کروں گا ❁ مشائخِ کرام فرماتے ہیں: جو

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
2 ... مسند الفردوس، جلد: 2، صفحہ: 265، حدیث: 3236۔
3 ... مسند امام احمد، جلد: 2، صفحہ: 438، حدیث: 5869۔

شخص مِسواک کا عادی ہو مرتے وقت اسے کلمہ پڑھنا نصیب ہو گا ✿ حضرت عبد اللہ ابن عباس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے کہ مِسواک میں 10 خوبیاں (Qualities) ہیں: ✿ مُنہ صاف کرتی ✿ مسوڑھے (Gums) مضبوط بناتی ہے ✿ نظر تیز کرتی ✿ بلغم (Phlegm) دُور کرتی ✿ مُنہ کی بدبو ختم کرتی ہے ✿ سُنَّت کے مَوافِق ہے ✿ مسواک کرنے والے سے فِرشتے خوش ہوتے ہیں ✿ مسواک کرنے سے ربّ راضی ہوتا ہے ✿ مسواک نیکی بڑھاتی اور معدہ (Stomach) دُرُست کرتی ہے ✿ مِسواک سیدھے ہاتھ میں اس طرح لیجئے کہ چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو ✿ مسواک جب نا قابلِ استعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ سنت ادا کرنے کا آلہ ہے، احتیاط سے کسی جگہ رکھ دیجئے یا دفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وزن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔ (1)

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

| | |
|---|---|
| سُنّتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو |
| رب کے در پر جُھکیں، اِلتِجائیں کریں | بابِ رحمت کُھلیں، قافلے میں چلو (2) |

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(1)... 550 سُنّتیں اور آداب، صفحہ: 47-50۔
(2)... وسائلِ بخشش، صفحہ: 670-671 ملتقطا۔

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

## ﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

## ﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

## ﴾3﴿ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (1)

## ﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ**

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رحمۃُ اللہِ علیہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (2)

## ﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ**

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (3)

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ**

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔ (4)

---

1 ...قَوْلُ الْبَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ الْبَدِیْع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
4 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکْر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

## ﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

**فرمانِ مصطفےٰ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

---

(1) ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
(2) ... تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔